روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 24 ستمبر 2002ء 16 رجب 1423 ہجری - 24 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 218

## خدا کی راہ میں بڑھاپا

حضرت کعب بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جس کو اسلام کی راہ میں بڑھاپا آ گیا وہ بڑھاپا اس کیلئے قیامت کے دن نور کی شکل میں ظاہر ہوگا۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب فضل من شاب حدیث نمبر 1558)

# اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید بیان

## جن کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے ان کے حواس، عقل و فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے

## میرے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کرتے ہوئے اپنی سچائی کے نور سے غالب آئیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 ستمبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کی مزید تشریح آیت قرآنی، حدیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ الحدید کی آیت نمبر 29 کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ یوں پیش فرمایا: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کریگا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

آیت کے ترجمہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کی ایک حدیث بیان کی جس میں آنحضورؐ نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خدمت کرتے بڑھاپا آ جائیگا۔ قیامت کے دن اللہ اس کے بڑھاپے کو اس کیلئے نور بنا دے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اے ایمان والو اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائیگا جس نور کے ساتھ تم اپنی راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائیگا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا۔ تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں، زبانوں، بیانوں اور ہر حرکت و سکون میں نور ہوگا اور تمہاری راہیں نورانی ہو جائیں گی۔ غرض تمہارے قویٰ اور حواس کی راہیں نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔ جن لوگوں کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوت کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی۔ ان کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف و دقائق کے پاک چشمے ان پر کھولے جاتے ہیں۔

صفت نور کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے الہامات کے ذکر میں فرمایا: کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا۔ میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دینگے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں اور ابتلاء آئیں گے لیکن خدا ان کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنا وعدہ پورا کریگا۔

## حضور انور کے پرانے خطبات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرانے خطبات جمعہ ٹیلی کاسٹ کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ خطبات ہر بدھ کو صبح 11 بجے اور رات 9 بجے دکھائے جاتے ہیں۔ احباب جماعت بھرپور استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

## ٹیچرز ٹریننگ کلاس

یکم تا 20 اکتوبر 2002ء کو ربوہ میں ایڈیشنل نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائیگا۔ امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اضلاع سے اس کلاس میں شرکت کیلئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں جا کر لوگوں کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھائیں اور اساتذہ تیار کرنے میں ذیلی تنظیموں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اس کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء کو امراء کرام اپنا تصدیقی خط ضرور دیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی ربوہ)

## یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 4- اکتوبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

# تاریخ احمدیت
# منزل بہ منزل
## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

## 1937ء ②

مئی — مولوی ناصر الدین عبداللہ صاحب ہندی، سنسکرت اور ویدک لٹریچر پڑھنے اور وید بھوشن کی سند حاصل کرنے کے بعد واپس آئے۔ حضور نے انہیں نوجوانوں کے لئے عمدہ مثال قرار دیا۔

9 جون — حضور نے فخر الدین ملتانی صاحب کو سرکشی اور بغاوت کی وجہ سے جماعت سے خارج کر دیا۔

16 جون — حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب جٹ کو قادیان کے پرانے قبرستان کے مقدمہ میں چار ماہ قید یا ایک سو روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔ حضرت مصلح موعود کی ہدایت کے تابع انہوں نے قید کو ترجیح دی۔ 9 جولائی کو ان کی رہائی ہوئی۔

17 جون — ییل (Pale) یونیورسٹی امریکہ کے شعبہ مذاہب کے پروفیسر جان کلارک آرچر کی قادیان آمد اور حضور سے ملاقات۔

23 جون — حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء)۔

24 جون — حضرت مولوی نور احمد صاحب لودھی ننگل رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

26 جون — حضرت میاں شادی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 86 سال۔

26 جون — شیخ عبدالرحمان صاحب مصری نے حضرت مصلح موعود کو سب وشتم سے بھرے ہوئے خط لکھے اور خلافت کے خلاف فتنہ کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ ان خطوط کا جواب حضور کی طرف سے 26 جون کے الفضل میں شائع ہوا۔

12 جولائی — مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری نے جماعت گارت (جاوا) کی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔

26 جولائی — حضرت بابا محمد کریم صاحب خوست رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

27 جولائی — شیخ عبدالرحمان مصری نے خفیہ تنظیم بنا کر سازشیں شروع کر دیں۔

جولائی — حضرت مولوی محمد الدین صاحب نے یوگوسلاویہ میں جماعت کی بنیاد رکھی۔

21 اگست — حضرت کپتان اللہ داد صاحب کھاریاں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

اگست — اخبار احسان کے ایک افتراء پر حضرت مصلح موعود نے مخالفین کو عظمت رسول پر مضمون نویسی کے مقابلہ کی دعوت دی۔

اگست — ملایا زبان میں 'اسلامی اصول کی فلاسفی' کا ترجمہ شائع ہوا۔

27 ستمبر — حضور نے قادیان میں گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ جو 38ء کے شروع میں مکمل ہو گیا۔

13 اکتوبر تا 3 نومبر — حضور کا سفر سندھ و بمبئی

13 اکتوبر — حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحب کے ذریعہ سیرالیون مشن کا احیاء۔

22 اکتوبر — آریہ سماج سول لائن سہارنپور کی مذہبی کانفرس میں ماسٹر محمد حسن آسان دہلوی اور مہاشہ محمد عمر صاحب کی تقاریر۔

19 نومبر — حضور نے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی روایات محفوظ کرنے کی تحریک فرمائی جس پر رفقاء کی روایات کئی رجسٹروں میں محفوظ کر لی گئیں۔

26 نومبر — سناتن دھرم سبھا وچھووالی لاہور کی کانفرنس میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر۔

26 نومبر — تحریک جدید کے پہلے 3 سال کے اختتام پر حضور نے اسے مزید 7 سال کے لئے بڑھانے کا اعلان فرمایا۔ پہلا دس سالہ دور دفتر اول کے نام سے موسوم ہوا۔

25 دسمبر — جلسہ سالانہ سے قبل رات کو ذکر حبیب کے موضوع پر جلسہ ہوا۔

26 تا 28 دسمبر — جلسہ سالانہ۔ حضور کی تمام تقاریر پہلی دفعہ بذریعہ لاؤڈ سپیکر جلسہ مستورات میں سنی گئیں۔ 26 دسمبر کی شام کو ایک جلسہ ''احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ'' کے زیر اہتمام ہوا۔

28 دسمبر — حضور نے انقلاب حقیقی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اور احمدیوں سے عہد لیا کہ وہ جائیداد سے عورتوں کو ان کے مقررہ حصہ دیں گے۔ جلسہ کی کل حاضری 27998 تھی۔

— اس جلسہ پر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے 1939ء میں خلافت جوبلی منانے کی تحریک جماعت کے سامنے رکھی۔

دسمبر — حضور نے تحریک جدید کے پہلے 19 مطالبات میں مزید 5 مطالبات شامل کئے۔

## ''اپنے پیدا کرنے والے کے در کے منگتے ہی رہنا''

### حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ایک تحریر

مجھے وائسرائے کا خط ملا۔ چونکہ معاملہ ابھی تک بصیغہ راز تھا اس لئے لازم تھا کہ جیسے انہوں نے مجھے اپنے ہاتھ سے خط لکھا تھا میں بھی انہیں اپنے ہاتھ سے جواب لکھوں اور پھر خود ہی ڈاک خانے جا کر خط کو بذریعہ رجسٹری بھیجنے کا انتظام کروں۔ اگر یہ کام کسی اور کے سپرد کرتا تو اندیشہ تھا کہ بات ظاہر ہو جاتی۔ جواب لکھ کر میں نے گاڑی کے لئے آواز دی۔ دوپہر کا وقت تھا میری اہلیہ نے بھی میری آواز سن لی اور پوچھا گرمی میں کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا ذرا ڈاک خانے تک ایک خط رجسٹری کرانے جا رہا ہوں۔ کہا عبدالکریم کو کیوں نہیں دے دیتے؟ میں نے کہا یہ کام عبدالکریم کے کرنے کا نہیں۔ ان دنوں میڈنز ہوٹل کے پھاٹک کے برج میں ایک چھوٹا سا ڈاک خانہ تھا میں خط وہاں لے گیا اور رجسٹری کرنے کے لئے پیش کیا۔ مجھے رجسٹری کے قواعد کا علم تھا نہ خط رجسٹری کرانے کا تجربہ 'بابو صاحب خط دیکھ کر برافروختہ ہوئے۔ شاید پتہ پڑھ کر خیال کیا ہو کہ یہ کوئی منگتا ہے جس کے بگڑے ہوئے دماغ میں خیال آیا ہے کہ چلو وائسرائے ہی سے کچھ مانگ لیں خط میری طرف واپس پھینک کر غصے کے لہجے میں کہا ''آجاتے ہیں کہیں کے نہ عقل نہ سمجھ یہ لو فارم اسے پر کر کے لاؤ''۔ میں نے ان سے معذرت کی اور فارم پر کر کے پیش کر دیا۔ کچھ دنوں بعد جب سرکاری اعلان ہو گیا تو درگاداس صاحب نے جو شملہ میں ٹریبیون کے نمائندے تھے اخبار میں لکھا ''میاں صاحب کی جگہ ایک ادنیٰ درجے کے وکیل کا تقرر ہوا ہے۔'' ایسے واقعات بعد میں بھی کبھی کبھی ہوتے رہے اور ہر بار میں اپنے نفس کو تنبیہ کرتا دیکھنا کہیں گھمنڈ میں نہ آجانا۔ ہو تم منگتے ہی لیکن اپنے پیدا کرنے والے کے در کے منگتے ہی رہنا انسانوں سے کبھی حاجت روائی نہ چاہنا۔ تم وکیل رہو یا کچھ اور ہو ہو تم ادنیٰ ہی اعلیٰ وہی ہے جسے اللہ بلند کرے، 'تم ادنیٰ ہو اور عاجز ہو اس کے آگے ہر وقت جھکے رہو۔ درگاداس صاحب کو میں اس سے پہلے بھی جانتا تھا بعد میں تو اکثر مجھ سے ملتے رہے۔ میرے مکان پر بھی کئی بار تشریف لاتے تھے میں انہیں نہایت اکرام اور تواضع سے ملتا اور وہ بھی میرے ساتھ خوش خلقی سے پیش آتے۔ تنقید کے طور پر کچھ کہتے تو ہنس کر کہتے۔ کئی سال بعد جب میں فیڈرل کورٹ کا جج تھا ایک دن میڈنز ہوٹل کے ڈاک خانے والے بابو صاحب جو ملازمت کی میعاد پوری کر چکے تھے اپنی کسی ذاتی ضرورت کے سلسلے میں مجھے ملنے کے لئے میرے مکان پر تشریف لائے۔ میں کچھ خجل ہوا کہ انہیں یاد آتا ہو گا کہ اسے تو خط رجسٹری کرنے کا ڈھنگ بھی نہیں آتا تھا۔ وہ معمر تھے میں ادب اور تواضع سے پیش آیا اور جو ارشاد انہوں نے فرمایا میں نے اس کی تعمیل کر دی۔

(تحدیث نعمت ص 306 طبع دوم)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# خطبہ جمعہ

## جب عورت کے بدن کے حسن سے باہر اس کی حیا دکھائی دینے لگے تو درحقیقت یہ پردہ کی روح ہے

## برقعہ اتار پھینکنے والی خواتین کا قدم رفتہ رفتہ غیر دینی معاشرہ کی طرف اٹھتا ہے

## شادی بیاہ کی تقریبات پر بے حیائی اور بے پردگی کے خاتمہ کے لئے لجنہ نگرانی کرے

خواتین کو پردہ کی نصیحت پر مبنی خطبہ جمعہ حضور انور فرمودہ 12 نومبر 1993ء بمقام بیت الفضل لنڈن

حضور انور نے فرمایا

خواتین کی تربیت کے حوالہ سے میں سمجھتا ہوں کہ بعض بدیاں جو رفتہ رفتہ خواتین میں راہ پا جاتی ہیں ان کی طرف متوجہ کروں اور یہ ایسی بدیاں ہیں جو بار بار نکال دینے کے باوجود پھر داخل ہو جاتی ہیں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کو کان پکڑ کر بار بار اٹھایا جائے کہ اس مجلس کو چھوڑ و تمہارا یہاں کوئی تعلق نہیں تو وہ پھر کسی دوسرے رستے سے آ کر وہیں بیٹھ جائے۔ پس بعض بدیاں ہیں جو نفسیاتی لحاظ سے بعض ایسے رستوں سے داخل ہو جاتی ہیں کہ جہاں انسانی نفس عملاً ان کو بلاتا ہے اور دعوت دیتا ہے۔ پس ایک طرف سے ایک نکالنے والا اعلان کرتا ہے کہ نکلو نکلو یہ جگہ چھوڑ دو۔ تمہارا یہاں رہنے کا کوئی حق نہیں تو دوسری طرف سے تمام نفوس کے اندر ایک آواز دینے والا پیدا ہو جاتا ہے کہ ٹھیک ہے تمہیں نکالا گیا تھا لیکن مستقل تو نہ پیچھا چھوڑو، کبھی کبھی آ بھی جایا کرو۔ آؤ مل کر بیٹھتے ہیں کچھ لطف اٹھاتے ہیں۔ یہ جو بدیاں ہیں ان میں رسم و رواج کی بدیاں ہیں۔ ان بدیوں میں بے پردگی کا رجحان ہے ان بدیوں میں سماج سے متاثر ہو کر بعض حرکتوں میں ملوث ہونے کی عادتیں ہیں۔ یہ تمام وہ بدیاں ہیں جو بار بار احمدی خواتین میں داخل ہونے کی کوشش کرتی ہیں اور بار بار ان کو باہر نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے پھر کچھ دیر کے بعد جب خواتین سمجھتی ہیں کہ اب یہ بات پرانی ہو گئی تو پھر ان کو دعوت دیتی ہیں کہ آ جاؤ اب کوئی بات نہیں کافی جدائی ہو گئی اب پھر کچھ دیر مل بیٹھتے ہیں۔ چنانچہ اب پھر مجھے ایسے اطلاعیں مل رہی ہیں کہ بعض بدیاں بڑے زور کے ساتھ دوبارہ احمدی خواتین کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت کی تقریبات وغیرہ میں داخل ہو رہی ہیں سب سے **پہلے پردے کے متعلق میں بات کرنا چاہتا ہوں کہ رفتہ رفتہ وہ پردہ جو برقعے سے چادر بنا تھا اب وہ ایسی چادر بن گیا ہے جو سر سے سرک کر کندھوں پر آئی ہے اور کندھوں سے بھی سرکتی جا رہی ہے** اور بعض دفعہ پھر کہہ دیا جاتا ہے کہ جب خالی چادر ہی اٹھانی ہے تو کیا فائدہ؟ پھینکو اس کو دکھاوا ہی ہے نا اور پھر وہ چادر کندھے سے بھی اتر جاتی ہے۔ جماعت کی بعض پردہ دار خواتین کی طرف سے مجھے بہت طعنے ملتے ہیں کہ آپ ان کی پردہ پوشی کر رہے ہیں۔ ایک نے تو مجھے یہ بھی لکھا کہ لوگ کہتے ہیں انگلستان جا کے آپ بہت ماڈرن ہو گئے ہیں اور بعض باتوں کی طرف آپ عمداً توجہ نہیں دیتے حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے۔ جو بات درست ہے وہ میں آپ کو سمجھاتا ہوں کہ اس میں میرا قصور ہے تو کس حد تک۔ ذاتی طور پر میں سمجھتا ہوں کہ تربیت میں ڈنڈا نہیں چلا کرتا اور جب بھی چلتا ہے وقتی فائدہ دیتا ہے اور اس کے ساتھ نقصان بھی بہت پہنچا جاتا ہے تو شروع سے ہی میرا طبعی رجحان اس طرف ہے کہ تربیت میں اگر آپ ڈنڈا نہیں چلائیں گے تو پھر دوسرے طریق پر بہت محنت کرنا پڑے گی اور بار بار ان باتوں کو چھیڑنا پڑے گا مختلف طریق پر جماعت کو سمجھانا پڑے گا۔ ایک دیکھنے والا یہ سمجھتا ہے کہ اس سے کیا فائدہ ہو رہا ہے اور بیماری پھر بھی دکھائی دے رہی ہے یہ اس کی کم نظری ہے۔ **ڈنڈے کی صفائی اول تو دل کی صفائی نہیں ہوا کرتی۔ اس سے سر خمیدہ ہو سکتے ہیں لیکن ٹیڑھے مزاج سیدھے نہیں ہوا کرتے۔ نصیحت کے اثرات کے تابع اگرچہ آہستہ اثر ہو یا تھوڑا اثر ہو مگر ایسے اثرات پیدا ہوتے ہیں جو رفتہ رفتہ قوم کی سرشت بننے لگ جاتے ہیں۔** اگر ایک سال میں ایسی بات نہ ہو دو میں نہ ہو دس میں نہ ہو بیس سال میں بھی نہ ہو تب بھی قرآن کریم کا یہ فیصلہ لازماً سچا نکلتا ہے۔(-)

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو نصیحت کر اور کرتا چلا جا اور ہم تجھے یقین دلاتے ہیں کہ نصیحت ضرور فائدہ مند ہوگی۔

پس جہاں تک پردے کے متعلق نصیحت کا تعلق ہے میں نے خلافت کا آغاز ہی اس نصیحت سے کیا تھا اور لجنہ اماء اللہ کو نہیں بلکہ جلسہ سالانہ میں خواتین کے اجتماع کے موقع پر ان کے جلسہ سالانہ پر پہلا خطاب ہی اس موضوع پر رکھا تھا اور اس کے بعد مسلسل مختلف وقتوں میں مختلف طریق پر سمجھانے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ لجنات کے خطاب میں جرمنی میں بھی، امریکہ میں بھی، انگلستان میں بھی اور دوسرے خطبات میں بھی عورتوں کو نصیحت کرتا رہا ہوں کہ پردہ اگر برقع نہیں ہے تو کچھ تو ہے نا۔ پس جو کچھ بھی ہے اس کی تو حفاظت کرو۔ یہ درست ہے کہ ہر معاشرے میں ہر حالات میں بعینہ وہ برقعہ پردہ نہیں جو پاکستان میں رائج ہے یا ہندوستان میں رائج ہے۔ اگر اسی کو بعینہ پردہ سمجھا جائے تو پھر عرب ممالک میں اور رنگ کا ہے۔ انڈونیشیا میں اور رنگ کا ہے مختلف ممالک میں اس کی شکلیں بدلتی رہتی ہیں۔ انگلستان میں اور رنگ کا ہے امریکہ میں اور رنگ کا ہے جرمنی میں اور رنگ کا۔ ہر جگہ رنگ بدلے ہیں۔ لیکن سب سے اہم بات جسے یہ معترض نظر انداز کر دیتے ہیں کہ ان کے اپنے ملک میں بھی مختلف معاشروں میں اور اور رنگ کے پردے ہیں۔ کھیتوں میں جب عورتیں اپنے خاوندوں یا بھائیوں وغیرہ کی روٹی لے کر جاتی ہیں تو وہ کونسے برقعے پہن کر جاتی ہیں۔ روز مرہ کھیتوں میں کام کرتی ہیں۔ دودھ بیچنے والیاں آتی ہیں اور اچھی شریف بیبیاں ہوتی ہیں لیکن باوجود اس کے کہ بہت سی احمدی جماعتوں میں وہی رواج ہیں جو دیگر دیہات میں ہیں۔ لیکن یہ اعتراض کرنے والے ان پر نہیں کرتے۔ کیا یہ اس وقت ماڈرن ہو چکے ہوتے ہیں؟ اصل میں ان کا ضمیر گواہی دے رہا ہوتا ہے کہ پردہ حالات کے مطابق ہوا کرتا ہے اور پردے کی

ایک روح ہے اس روح کی حفاظت ضروری ہے۔

پس کھیتوں میں کام کرنے والی اگر گھونگھٹ لیتی ہے اور اس حد تک لیتی ہے کہ رستہ میں ٹھوکریں نہ کھاتی پھرے بلکہ اس کو رستہ دکھائی دے اور اپنے آپ کو اس حد تک ڈھانپ کر رکھتی ہے اور اس حد تک لجاجت سے چلتی ہے کہ اس کی حیا نمایاں ہو جاتی ہے اور اس کے بدن کے حسن سے باہر اس کی حیا دکھائی دینے لگتی ہے تو یہ جو کیفیت ہے یہ درحقیقت پردہ ہے اور پردے کی حقیقی روح اس کے اندر داخل ہے۔ چنانچہ قرآن کریم حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کرتے ہوئے ایک لڑکی کی چال کے متعلق جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ پیغام دینے کے لئے واپس آئی تھی کہ میرا باپ تمہیں بلا رہا ہے۔ فرمایا "علیٰ استحیاء" وہ حیاء کے ساتھ لچکتی ہوئی آئی تھی۔ ایک لچک ہوتی ہے جو انسان کے اندر اپنے حسن کو ظاہر کرنے کے لئے دکھانے کے لئے لوگوں کی نظروں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے ہوتی ہے ایک حیا کے نتیجے میں عورت جھولتی ہے اور اس کے بدن میں ایک لچک پیدا ہو جاتی ہے' ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جو شرما کر چلنے والی عورت ہے اس کی حیا اس کا پردہ بن جاتا ہے اور وہ نظروں کو دھکا دیتی ہے کہ خبردار جو مجھے بری نظر سے دیکھا۔

پس پردے کی روح کو سمجھنا چاہئے اور روح کی حفاظت کرنی چاہئے۔ جہاں پردہ برقعے کی صورت میں رائج ہو چکا وہاں بہت بڑا خطرے کا مقام ہے۔ یہ کہہ کر پردے کی روح تو ہم قائم رکھ رہی ہیں' برقعے کی کیا ضرورت ہے؟ انسان برقعے کو اتار پھینکے۔ چونکہ یہ بات سچی بھی ہو سکتی ہے جھوٹی بھی ہو سکتی ہے اور اکثر صورتوں میں جھوٹی ہوتی ہے۔ وہ خواتین جو برقع اتار پھینکتی ہیں اگر ان کو واقعتاً پردے کی روح پیاری ہو تو اپنی خاطر نہ سہی اپنی اولاد کی خاطر اس مصیبت کو کچھ دن اور برداشت کر لیتیں۔ جانتی ہیں کہ یہ پردہ اس طرح ضروری نہیں۔ جانتی ہیں کہ مجھے خدا تعالیٰ نے عفت عطا کی ہے' حیا عطا کی ہے' میں ہرگز کسی غیر کو نہ بری نظر سے دیکھتی ہوں نہ اس کی بری نظر کو دعوت دیتی ہوں پھر بھی وہ برقعے کو اس لئے جاری رکھتی ہیں کہ ان کی آگے بچیاں ہیں کہیں وہ غلط پیغام آگے نہ دے دیں۔ عام طور پر وہی اتارتی ہیں جن کے سامنے بہانہ تو یہ ہوتا ہے کہ ہم روح کو قائم رکھ رہی ہیں۔ آپ اعتراض کرنے والے کون ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کی نظر دل پر ہوتی ہے۔ "انما الاعمال بالنیات" اعمال کا فیصلہ نیتوں پر ہوتا ہے اس لئے حقیقت میں جو دل کی گہرائی کا فیصلہ ہے وہ یہ ہے کہ اس مصیبت سے نجات پانا چاہتے ہیں۔ دنیا کہیں سے کہیں پہنچ گئی اور ہم ابھی تک برقعوں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ برقعوں سے نکل کر جو دنیا دکھائی دیتی ہے وہ ان کو زینت دکھائی دیتی ہے۔ وہ دلکش دکھائی دیتی ہے اور جب برقع پھینکتی ہیں تو پھر وہیں نہیں ٹھہرتیں۔ اس دلکشی کی طرف ضرور حرکت کرتی ہیں۔ ضرور قدم اٹھاتی ہیں کہ اس زینت سے کچھ حصہ پالیں جس کے مزے غیر اڑا رہے ہیں یعنی ان کا قدم احمدی معاشرے سے غیر احمدی معاشرہ کی طرف (-) ضرور اٹھتا ہے اور اگر یہ اٹھ رہا ہے تو ان کا نفس کا بہانہ جھوٹا تھا۔ انہوں نے پردے کی شکل نہیں بدلی' پردے کو رد کیا ہے اور بیک وقت رد کرنے کی طاقت نہیں اس لئے رفتہ رفتہ منزل بہ منزل رد کرنا چاہتی ہیں۔ پہلے چادر میں آئیں گی پھر چادر سرکے گی پھر چادر اتار کر پھینک دی جائے گی پھر Mix پارٹیاں ہوں گی پھر کلبوں میں جانا شروع ہوں گے اور ان کے دیکھتے دیکھتے ان کی بیٹیاں ان سے دس قدم اور آگے بھاگ رہی ہوں گی اور جب وہ ہاتھ سے نکلیں گی' جب غیروں سے شادیاں کریں گی یا بغیر شادی کے بھاگ جائیں گی تو پھر وہ روتی ہوئی میرے پاس آئیں گی یا کسی اور کے پاس پہنچیں گی کہ دیکھو جی یہ معاشرہ کیسا زہریلا ہے کتنا خطرناک ہے' ہم کیا کریں ہمارا بس کوئی نہیں ہے۔ وہ یہ نہیں جانتیں کہ ان کا بس تھا انہوں نے استعمال نہیں کیا بچپن سے اپنی اولاد کو غلط پیغام دیا ہے بہانے تراشے ہیں اور حیا کے ساتھ اپنی عزت کی حفاظت نہیں کی اور بچے اس پیغام کو خوب سمجھتے ہیں اور جب وہ سمجھ لیتے ہیں تو کہتے ہیں کہ پھر اس جھوٹے موٹے بہانے کی بھی کیا ضرورت ہے۔ پھر آزادی کے ساتھ دنیا میں نکلو اور جو چاہے کرتے پھرو۔

پس عورتوں کا قوم کی تربیت میں بہت گہرا دخل ہے۔ ایسی اطلاعیں ملتی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے بیاہ شادی کے موقعوں پر بہت زیادہ بے احتیاطیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ایسے خاندانوں کی براتیں آتی ہیں جن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر ہوں گے لیکن ان گھروں میں جب باراتیں آتی ہیں تو وہ یہ بہانہ بناتے ہیں کہ یہ بارات تو ہمارے قبضہ کی نہیں تھی۔ پوری بے پرد بارات' اس میں غیر احمدی بھی بے پرد اور احمدی بھی بہت سے بے پرد اور مل جل کر اکٹھے ایک ہی ہال میں دعوتیں منائی جا رہی ہیں اور اگر کوئی اعتراض کرے تو اس سے وہ لڑتے ہیں جھگڑتے ہیں کہ تم ہمارے اندر دخل دینے والے کون ہوتے ہو۔

اس ضمن میں یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ اعتراض اگر کریں گے تو پھر یہی سلوک ہوگا۔ قرآن کریم نے کہیں یہ نہیں فرمایا کہ جب تم معاشرے میں کوئی برائی دیکھو تو اعتراض کرو۔ یہ اعتراض بھی ایک خاص انداز کی بات ہے۔ یہ فرمایا ہے اسے دور کرو۔ یعنی اول مقصد برائی کو دور کرنا ہے جس انداز سے وہ دور ہو سکتی ہے وہی صحیح انداز ہے۔ اگر دور ہونے کی بجائے وہ بڑھ جائے یا بغاوت میں تبدیل ہو جائے تو قرآنی ہدایت کی خلاف ورزی کے نتیجے میں ایسا ہوگا۔ فرمایا اس کو دور کرو اور اگر دور کرنے کی طاقت نہیں ہے تو نصیحت کے ذریعے اسے روکنے کی کوشش کرو۔ پس نصیحت اور اعتراض میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ جب ایک انسان نصیحت کرتا ہے تو نصیحت کا انداز وہ کس سے سیکھے گا۔ معترضین سے؟ یا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کے نتیجے میں کبھی کسی کو دھکا نہیں لگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کے نتیجے میں کبھی کسی کی عزت نفس مجروح نہیں ہوئی بلکہ اس نصیحت میں پیار بھی پایا جاتا تھا اور غضب بھی پایا جاتا تھا اور پھر حتی المقدور یہ احتیاط ہوتی تھی کہ اس نصیحت کے نتیجے میں دوسروں کے سامنے کسی کی سبکی نہ ہو۔

پس نصیحت کے اس انداز کا فقدان اعتراض ہے اور بعض لوگ جماعت میں نیکی کے نام پر گویا اپنی ذات کو یہ کریڈٹ دے رہے ہوتے ہیں' اپنے سر پر خود یہ سہرا لگا رہے ہوتے ہیں کہ دیکھو ہم ناصح ہیں ہمیں تو یہ باتیں پسند نہیں ہیں اور کہتے اس انداز سے ہیں کہ ان کی انا کو تو خراج تحسین ہو جاتا ہے لیکن جس کو کہی جاتی ہے اس کو بات فائدہ نہیں پہنچاتی۔ اس پر غلط ردعمل پیدا ہو جاتا ہے۔

پس اگر ایسے مواقع ہیں جہاں اس قسم کی ناواجب حرکتیں ہو رہی ہیں تو (دینی) تعلیم کے مطابق کام کریں۔ (دینی) تعلیم کے مطابق خاندان کے وہ بڑے جن کے اختیار میں یہ ہے کہ وہ ان باتوں کو روک دیں ان کا فرض ہے کہ وہ ان باتوں کو روکیں کیونکہ گھر کے بڑے اگر کہیں کہ ایسی حرکت ہوگی تو ہم شامل نہیں ہوں گے تو ان کی بات کا ضرور اثر ہوتا ہے۔ روک دینے سے مراد یہ ہے کہ اگر تم میں صحیح طریق پر روکنے کی طاقت ہے تو روکو اور جن لوگوں نے نہیں روکا وہ باقاعدہ

مجرم بن جاتے ہیں اور اگر روکنے کی طاقت نہیں تو زبان سے سمجھاؤ اور زبان سے سمجھانے میں جیسا کہ میں نے بیان کیا طعن آمیزی کا رنگ نہیں ہونا چاہئے جہاں طعنہ آیا وہاں بات اثر چھوڑ دے گی۔ نصیحت اور پردر نصیحت کے ذریعے انہیں سمجھائیں اور اگر یہ بھی ممکن نہیں تو پھر دل میں برا منائیں۔ دل میں برا منانے کا مطلب یہ نہیں دل کے اندر ہی برا منا کر بیٹھ جاؤ۔ اس برا منانے کا کوئی اثر ضرور ظاہر ہونا چاہئے۔ چنانچہ قرآن کریم نے ایسی مجالس جن میں بد ذکر چل رہے ہوں ان میں برا منانے کا ایک طریقہ خود سکھا دیا ہے۔ فرمایا ہے جب تک ایسی باتیں ہوں ان سے اٹھ کر آ جاؤ۔

پس اگر ایسی شادیاں ہو رہی ہوں جہاں بے حیائیاں ہو رہی ہوں اور بعض دفعہ تو یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ اس بہانے کہ لڑکیاں ہی ہیں ناچ کئے گئے ہیں اور اس بہانے کے صرف گھر کے لوگ ہیں خود دولہا میاں نے بھی بیوی کے ساتھ مل کر وہاں ڈانس کیا ہے۔ یہ شاذ کے طور پر واقعات ہیں لیکن نہایت ہی خطرناک دروازے کھولے جا رہے ہیں۔ اگر یہ دروازے بند نہ ہوئے اور آئندہ یہ باتیں رواج پا گئیں تو جنہوں نے یہ دروازے کھولے ہیں ان پر آنے والی نسلوں کی بھی لعنتیں پڑیں گی اور وہ خدا کے نزدیک ذمہ دار قرار دیئے جائیں گے۔ یہ کوئی بہانہ نہیں ہے کہ اور کوئی نہیں ہے، ہم ہی ہیں ہمارے سامنے کیا ہو رہا ہے۔ اصل میں یہ باتیں اس بات کی مظہر ہیں کہ دل میں غیر اللہ کا رعب آ چکا ہے۔ وہ بعض باتیں غیر سوسائٹیوں میں دیکھتے ہیں اور بہت سخت دل چاہ رہا ہوتا ہے کہ ہم بھی ایسا کریں۔ جب دل چاہنے لگ گیا تو اس کے ہو گئے جس کے اوپر دل آ گیا۔ اب موقع ملنے کی بات ہے بہانہ ڈھونڈ کر مخفی طور پر چھپ کر کھائیں یا لوگوں کے سامنے کھائیں، جہاں تک دل کی خواہش سے کھانے کا تعلق ہے وہ واقعہ تو ہو گیا۔ اب سؤر کھانا منع ہے یہ مطلب تو نہیں کہ سوسائٹی میں منع ہے چھپ کے کھانا بھی تو اسی طرح منع ہے جس طرح باہر کھانا منع ہے۔ اگر رسمیں بے ہودہ ہیں اور وہ دجالی رسمیں ہیں تو آپ چاہے سب کے سامنے کریں چاہے چھپ کے کریں ان کی دجالیت تو ضرور اپنا زہر ظاہر کریگی اور آپ کی روحانیت کو ضرور مارے گی۔

آپ کیا تصور کر سکتے ہیں کہ ایسے لوگ جو شادیوں کے بہانے اس قسم کی بے پردگیاں کریں۔ آنے والی مہمان عورتوں کی عزت کا بھی خیال نہ کریں۔ باہر کے بیرے کھلم کھلا اندر پھر رہے ہیں کہ اس کا کیا فرق پڑتا ہے یہ کہتے ہوئے مہمان عورتوں کی عصمت سے ان کو کھیلنے کا کیا حق ہے کہ آج کل کی ماڈرن سوسائٹی میں یہی چل رہا ہے اگر بے حیائی کرنی ہے تو پھر مہمان خواتین کو ایک طرف کر دیں۔ ان کو کہیں کہ آپ اٹھ کر چلی جائیں۔ جن کو اپنی عزت اپنے پردے کا پاس ہے وہ یہاں نہ بیٹھیں کہ ہم ایسی حرکتیں کرنے والے ہیں جن کو آپ لوگ پسند نہیں کریں گے۔ ان کو چاہئے کہ اگر کچھ گند کرنا ہے تو پھر ان کو الگ کر کے کریں لیکن پھر وہ اس گند کے ذمہ دار ضرور ہوں گے۔ لیکن مجھے یہ اطلاعیں ملتی ہیں کہ مہمانوں کو بلایا گیا اور اس کے بعد مردوں کو جو پہلے ہی کھلم کھلا بیچ میں پھر رہے تھے ان کو تو چھٹی دی کہ یہاں خواتین ہیں اب تم چلے جاؤ لیکن اس کے بعد مرد بیرے لچے لفنگے ہر قسم کے گندے اخلاق والے ان کو کہا کہ اب اندر آ جاؤ اور کھانا Serve کرو۔ یہ کرو اور وہ کرو۔

قرآن کریم نے جہاں گھر کے نوکروں سے پردے میں نرمی کا اظہار فرمایا ہے وہاں ایسے نوکروں کا ذکر ہے جن میں اربہ نہیں رہی۔ غیر اولی الاربہ۔ گھر والے جانتے ہیں کہ ان میں نفسانی خواہش کا کوئی شائبہ بھی موجود نہیں اور گھر کے پلے ہوئے یا بڑے ہوئے بچے ایسے ہیں جن سے گھر کی عورت کی عزت نہ صرف کلیۃً محفوظ بلکہ اس کا واہمہ بھی اس کے دماغ میں نہیں آ سکتا۔ اس ذمہ داری پر اس اصول کے تابع جب گھر میں نوکروں سے نسبتاً نرمی کی جاتی ہے تو اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ ہوٹلوں کے بیروں کو بھی اندر بلا لو اور پھر ان کی موجودگی میں بلاؤ جو تمہارے گھر کے افراد نہیں ہیں۔

پس یہ سارے نفس کے بہانے ہیں اب آپ یہ بتایئے کہ آپ یہ سوچ سکتے ہیں کہ یہ سارے لوگ ذکر اللہ کرنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے تبتل کے بعد ذکر کا مضمون بیان فرمایا ہے۔ میں آئندہ خطبے میں انشاء اللہ اس مضمون کو مزید واضح کروں گا۔ تبتل ہر ایسی چیز سے ضروری ہے جس کے ساتھ ذکر اللہ اکٹھا رہ نہیں سکتا۔ یہ لوگ جن کی نظریں دنیا کی چمک دمک پر جا پڑی ہیں اور دنیا کی چمک دمک کی مقید ہو چکی ہیں اس کی قیدی بن چکی ہیں جن کے اندر ہر وقت یہ تمنا کروٹیں بدلے کہ موقع ملے تو ہم بھی ایسا کریں۔ جب موقعہ ملے تو وہ ایسا کرتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگوں کی سوچیں ان کو اللہ کے ذکر کا موقعہ ہی نہیں دیا کرتیں ان کی تمناؤں کے رخ بدل چکے ہیں دنیا ان کی مطلوب ہو چکی ہوتی ہے اور یہ خیال کہ ادھر سے وہ ایسی بے پردہ مجالس میں شامل ہو کے آئیں اور بیٹھ کر ذکر الٰہی میں مصروف ہو جائیں۔ یہ محض بچگانہ خیال ہے اس لئے حضرت مسیح موعود نے جو نصیحت فرمائی ہے اس پر تفصیل سے عمل کریں۔ ہر اس چیز سے علیحدگی اختیار کر لیں جس چیز کے نتیجے میں آپ لازماً ذکر الٰہی سے محروم ہو جائیں گے۔ یہ جو مضمون ہے یہ بہت وسیع ہے میں نے آپ کو نصیحت کے طور پر چند مثالیں دی ہیں۔ لجنہ کا فرض ہے کہ ان باتوں میں نگران رہیں۔ اگر کوئی بلانے والی خود یہ کہہ کر آپ کو نہیں اٹھاتی کہ اب ہم ایسی حرکتوں میں ملوث ہونے والے ہیں کہہ سکتا ہے آپ کے دل پر چوٹ لگے تو قرآن کریم نے جو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ خود ہی اٹھ کے آ جایا کرو اس سے کیوں فائدہ نہیں اٹھاتے۔ یہ معاشرے کا اصل دباؤ ہے ڈنڈے مارنا نہیں ہے۔ ڈنڈے مارنے کے نتیجے میں نصیحت نہیں ہوا کرتی مگر معاشرہ اگر وہ طریق اختیار کرے جن کی قرآن نے نصیحت فرمائی ہے اور جو حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہیں تو نہی عن المنکر کا یہ بہترین انداز ہے اور یہ جو برائیاں بار بار اندر آتی ہیں بار بار دھکے کھا کر باہر چلی جائیں گی۔ ان کو گھر کے ماحول کے اندر خوش آمدید کہنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ کیونکہ دوسری طرف سے یہ اثرات جو ہیں پوری طرح بیدار رہیں گے۔

پس یہ انسانی نفسیات سے تعلق رکھنے والی بات ہے کہ بعض برائیاں آپ نکالیں تو واپس آئیں گی۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ معاشرے کی خرابیاں بار بار واپس آنے کی کوشش نہیں کریں گی۔ مگر قرآن کریم نے اس کے جواب میں نہی عن المنکر کرنے والے مامور فرما دیئے ہیں۔ ہر گھر میں مامور فرمائے ہیں ہر مجلس میں ہر گلی میں، ہر شہر میں مامور فرما دیئے ہیں۔ ان کا کام ہے جب آئیں تو وہ مقابل پر آواز اٹھائیں۔ شرافت کی آواز دبنی نہیں چاہئے مگر شرافت کی آواز شریفانہ طور پر بلند ہونی چاہئے اور یہ وہی طریق ہے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا۔ نصیحت کے نام پر بدتمیزیاں نہ کریں۔ نصیحت کے نام پر دل آزاریاں نہ کریں۔ مگر دلداری کی خاطر نصیحت سے احتراز بھی گناہ ہے۔ دلداری کی خاطر خاموشی سے ایک بدی کو قبول کر لینا بھی ایک بہت بڑا گناہ ہے یہ درمیان کی جو صراط مستقیم ہے اس پر قائم رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28 جنوری 1994ء)

حمید الحامد حامد صاحب

# اپنے بچوں میں پڑھنے کی عادت پیدا کیجئے

## مطالعہ کیا' اور کس طرح کروایا جائے

علم کی روشنی کے اس دور میں والدین کی ذمہ داریوں میں سے یہ بھی ایک اہم ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو شروع سے ہی پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ پڑھنے کی یہ عادت بچے کی پیدائش سے ہی شروع کی جا سکتی ہے۔ ماں باپ ایک دن کے بچے کو بھی کتاب کی صورت دکھا سکتے ہیں اور کچھ پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔ بچے کی تعلیم کا آغاز حدیث پاک کی رو سے پیدائش سے ہی ہو جاتا ہے۔ بچے کے دائیں کان میں نداء صلوٰۃ اور بائیں میں اقامت کہنے کا ارشاد اسی مصلحت کے تابع ہے کہ بچے کی تعلیم کا آغاز بابرکت طریقہ سے پیدا ہوتے ہی کر دیا جائے۔ اگر اس تعلیم کے ساتھ کتاب پڑھنے کا آغاز بھی پیدائش کے پہلے دن سے ہی کر دیا جائے تو مصلحت کے عین مطابق ہے اور بچے کے لاشعور میں کتاب کی محبت پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔ ٹھیک ہے بچہ کتاب پڑھنے سے پہلے نادانی میں کتاب پھاڑنے کی کوشش بھی کر سکتا ہے اس کے صفحات کو اپنی ننھی منی مٹھیوں میں موڑنے اور اپنے ہونٹوں میں دبانے کا کام بھی کر سکتا ہے مگر اس طرح کتابوں سے رسم وراہ پیدا ہونے پر آپ دیکھیں گے کہ کچھ عرصہ میں کتابوں سے محبت بھی کرنے لگے گا۔ انہی کو لے کر سویا بھی کرے گا۔ ان کو سننا پسند کرے گا۔ پسند ہی نہیں کرے گا بلکہ ان کے سننے کی ضد بھی شروع کر دے گا۔ کتاب کو اگر بچے کا اوڑھنا بچھونا بنا دیں تو آپ کا بچہ ننھی سی عمر میں کتابوں سے محبت کرنے لگ جائے گا لیکن اس کے لئے ہمیں زحمت کرنا ہوگی۔ جب تک بچہ ازخود کتاب پڑھنے کے قابل نہیں ہو جاتا بچے کو روزانہ اور بہتر ہے ایک مقررہ وقت پر کچھ نہ کچھ دلچسپ چیز کتاب سے ضرور پڑھ کر سنائیں۔ بلند آواز سے اس طرح کچھ پڑھ کر سنانا بچے کے ذہن پر صحت مند اثر کرے گا اور بچہ اپنی عمر کے دوسرے بچوں سے زیادہ جلد پڑھنے کے قابل ہو جائے گا۔ اس کے سمجھنے اور سوچنے کی صلاحیت بھی بہتر ہوگی اور وہ سکول میں داخل ہونے سے پہلے پڑھنے کا شوق پیدا کر چکا ہوگا۔

بچوں کو اس طرح شروع سے ہی کچھ نہ کچھ پڑھ کر سنانے سے ان کے دلوں میں محبت و یگانگت کی فضا پیدا ہوگی۔ والدین کے ساتھ شفقت اور بھائی بہنوں اور دوسرے بچوں کے ساتھ محبت باہمی کا احساس جنم لے گا چونکہ سب مل کر ایک ہی بات سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ لہٰذا بچوں کے دلوں میں یہ احساس پیدا نہ ہوگا کہ ہمارے ماں باپ کو ہماری پرواہ نہیں جو بعض اوقات بڑھتے ہوئے بچوں کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ گھریلو ماحول میں بچوں کو لے کر جب آپ یوں بیٹھیں گے اور کچھ پڑھ کر سنا رہے ہوں گے تو آپ دیکھیں گے کہ بچے کس طرح تھوڑی ہی دیر میں آپ کے کاندھوں پر چڑھ رہے ہوں گے آپ کی گود میں سمٹ کر بیٹھ رہے ہوں گے۔ آپ کے اردگرد اور قدموں میں جگہ بنا رہے ہوں گے یہ ان کے شوق و اشتیاق کا رنگ ہوگا جو انہیں صرف آپ سے ہی قریب نہیں کر دے گا بلکہ کتاب سے بھی قریب کر دے گا۔ اور کتاب کی رغبت ان کے دلوں میں پیدا کر دے گا۔

اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور قابل توجہ ہیں۔

1۔ بچے کے بڑے ہونے کا انتظار نہ کریں۔ بچے نے جونہی اس دنیا میں آنکھ کھولی اس کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہو گیا اس نے اپنے گردوپیش سے سیکھنا شروع کر دیا۔ ابھی سے ہی آپ اس کے سامنے کتابوں کی ورق گردانی شروع کر دیں کتاب پڑھیں اور اپنی آواز پر اس کے رد عمل کا تماشا کریں وہ بہت جلد آپ میں ہی نہیں کتاب میں بھی دلچسپی لینے لگے گا۔

2۔ بلند آواز میں پڑھنا خاص اثر رکھتا ہے۔ رات سونے سے پہلے اگر آپ بچوں کو لے کر کتابیں پڑھنے کا شغل دستور بنا لیں تو نتائج حیرت انگیز ہوں گے۔ یوں تو کوئی وقت بھی مناسب ہو سکتا ہے مگر وقت کی تخصیص خاص رنگ دکھاتی ہے رات سونے سے پہلے کچھ پڑھنا ان کی عادت ثانیہ بن سکتی ہے۔ تخصیص وقت اور باقاعدگی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ فقط پندرہ منٹ اور یہ پندرہ منٹ تو آپ سب کام روک کر نکال سکتے ہیں۔

3۔ روزمرہ کے اس دستور میں اور بزرگ بھی شامل ہوں تو بچے زیادہ لطف لیتے ہیں اور اثر قبول کرتے ہیں۔ اس کام میں بچے ماں سے زیادہ باپ کو یا گھر کے کسی اور بزرگ کو سننا پسند کرتے ہیں کیونکہ اس سے ان میں پڑھنے کی اہمیت اور ذمہ داری کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔

4۔ اس مقصد کے لئے اچھی کتابوں کا انتخاب بھی ضروری ہے۔ کتابوں کے انتخاب کے سلسلہ میں ان باتوں کا خیال رکھیں۔

☆ پیدائش سے تین سال تک کی عمر کے بچے کے لئے سیدھی سادی تصویروں والی' عام اشیاء کے بارے میں معلومات اور کہانی والی کتابیں دلچسپی پیدا کر سکتی ہیں۔ اس عمر میں شکلیں اور رنگ انہیں متاثر کرتے ہیں۔

☆ تین سے چھ سال تک کے بچوں کے لئے مہماتی اور تخلیقی کہانیاں جانوروں کے کرداروں والی کہانیاں اور گائی جانے والی نظموں اور روزمرہ کے معمولات پر مبنی باتیں زیادہ دلچسپی رکھتی ہیں۔ ان نظموں یا کہانیوں میں بار بار دوہرایا جانے والا کوئی جملہ یا مصرعہ ہونا چاہئے جو انہیں ازبر ہو جائے۔

☆ چھ سے نو سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے اپنی فرصت کے مشاغل اور کھیلیں زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔ انہیں ان سے متعلقہ کتابیں دینی چاہئیں۔

☆ نو سے بارہ سال تک کی عمر کے بچے لطائف و ظرائف' بجھارتوں' پہیلیوں عوامی کہانیوں قوم و وطن سے محبت پیدا کرنے والی نظموں اور پراسرار کہانیوں سے زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔

بچوں کو کہانی پڑھ کر سناتے ہوئے الفاظ اور کرداروں کے متعلق ان کے تجسس کا بھی جائزہ لیتے رہیئے۔ کہیں کہانی کو روک کر یہی پوچھ لیجئے کہ بتاؤ اب کیا ہوگا۔؟ ہاتھی کی کہانی سناتے سناتے یہی پوچھ لیجئے: بتاؤ ہاتھی کھاتا کیا ہے؟ اس سے فوراً بچوں کے تخیل کو پر لگیں گے اور کہانی میں ان کی دلچسپی بڑھ جائے گی۔

نئی کتاب شروع کرنے سے پہلے اس کے سرورق سے ہی ان کی دلچسپی پیدا کیجئے۔ اس کی تصویروں کے بارے میں ان کے اندازے جاننے کی کوشش کیجئے۔ کہانی کے انجام پر پہنچ کر ان کی رائے معلوم کیجئے۔ یہ انجام صحیح ہوا یا غلط؟ یا کیا انجام ہونا چاہئے تھا؟ اس طرح ہر کتاب کو ایک زندگی سے بھرپور کہانی کی صورت میں پڑھئے آپ دیکھیں گے کہ بچے کے زبان وبیان اور سوچ کی صلاحیتوں میں اس سے فرق پڑ گیا۔

بچہ جب خود پڑھنے کی عمر کو پہنچ جائے اس کے بعد بھی آپ اسے کچھ نہ کچھ خود پڑھ کر سنانے کی عادت ترک نہ کریں۔ وہ آپ کے لب ولہجہ سے بہت کچھ سیکھے گا اور اکثر بچے سن کر سمجھنے کی صلاحیت پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت سے زیادہ رکھتے ہیں لہٰذا جب آپ انہیں کوئی چیز پڑھ کر سنائیں گے وہ اسے بہتر طور پر سمجھیں گے۔ اس طرح آپ انہیں مناسب اور صحیح کتابوں کے انتخاب میں بھی مدد دے سکتے ہیں اس سے پیشتر کہ وہ غیر مفید کتابوں کا انتخاب شروع کریں۔

آخری اہم بات یہ کہ بچہ پڑھے اور آپ سنیں۔ بچے کو درست پڑھنے کی عادت بھی ڈالیں۔ اس کی غلطیوں کی اصلاح کرتے جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ سن بلوغت تک پہنچتے پہنچتے آپ کا بچہ اعلیٰ' معیاری اور تعمیری کتابیں پڑھنے کا بھرپور شوق پیدا کر چکا ہوگا۔ اس کے شوق کا اب یہ عالم ہوگا کہ شائد اب آپ اسے زیادہ مطالعہ کرنے سے روکنے کی کوشش کریں مگر اس کا شوق اسے آگے ہی آگے لیتا چلا جائے گا۔ اور اب وہ کتابیں پڑھنے میں ہی نہیں کتابیں سوچنے اور لکھنے میں بھی دلچسپی لینے لگے گا اس کا ذہن ایک باشعور تحقیقی ذہن بن جائے گا زندگی کے تقاضوں کو پورے طور پر سمجھنے والا اور ایک نیک کامیاب اور بامقصد زندگی گزارنے والا اور یہی سب کچھ تو آپ اپنی اولاد میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

افتخار احمد ایاز صاحب

# احمدیہ بیت الذکر طوالو

حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ میں 'تیرے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا' ایک عظیم شان کے ساتھ پورا ہو رہا ہے۔ نہ صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر رنگ و نسل' ہر ملک اور ہر خطہ کے لوگوں کو آپ کو قبول کرنے کا شرف عطا کیا بلکہ جگہ جگہ خدائے واحد کی عبادت کے لئے سینکڑوں بیوت الذکر کی تعمیر کی توفیق بھی عطا فرمائی۔ بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ جماعت احمدیہ میں بڑے ولولے اور جوش کے ساتھ جاری ہے۔ بڑے ممالک میں بھی نئی بیوت بن رہی ہیں اور چھوٹے چھوٹے جزائر کو بھی یہی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ چنانچہ وسطی بحرالکاہل کے دوردراز الگ تھلگ جزائر طوالو کی جماعت کو بھی اللہ تعالیٰ نے گرجا گھروں کے درمیان ایک بیت الذکر بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان جزائر میں یہ پہلی اور واحد بیت ہے۔ اس بیت کی تعمیر 1992ء میں مکمل ہوئی اور ساتھ ہی مربی کی رہائش کے لئے ایک مشن ہاؤس بھی تعمیر ہوا۔ ایک وقت میں طوالو سو فیصد عیسائی ملک تھا لیکن احمدیت کی برکت سے اب وہاں اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوتی ہیں اور لوگوں کا احمدیت کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان جزائر کو احمدیت کے نور سے منور فرمائے۔ اور یہ احمدیت کی برکات سے مستفید ہو سکیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 / جون 2002ء)

بڑھتی رہے ہمیشہ ہی طاقت خدا کرے
جسموں کو چھو نہ جائے نقاہت خدا کرے
مل جائے تم کو دین کی دولت خدا کرے
چمکے فلک پہ تارۂ قسمت خدا کرے

(کلام محمود)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم ظہور اسلم صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ زیب النساء صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر محمد سعید صاحب ایم بی بی ایس مرحوم آف سرگودھا 8 ستمبر 2002ء بروز اتوار بعمر 82 سال سرگودھا میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کے ایک قدیمی رفیق حضرت حافظ عبدالعلی صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کی بیٹی اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کی سگی بھتیجی تھیں۔ ان کی اولاد میں دو فرزند' خاکسار ظہور اسلم شاہ رکن عالم کالونی ملتان اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مقیم سرگودھا نیز چار صاحبزادیاں محترمہ فرخ سعید صاحبہ اہلیہ کرنل (ر) دلدار احمد صاحب مقیم ٹورانٹو (کینیڈا)' محترمہ طلعت صاحبہ اہلیہ گروپ کیپٹن (ریٹائرڈ) اعجاز السمیع صاحب مقیم اسلام آباد' محترمہ رفعت ہما صاحبہ اہلیہ قریشی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم اور محترمہ قیصرہ انجم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر راجہ مسعود احمد صاحب آف لاہور شامل ہیں۔ آپ سرگودھا میں اپنے حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن میں 1982ء سے 1995ء تک صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ بہت سی بچیوں کو قرآن مجید پڑھایا اور حسب توفیق علوم قرآن سے آراستہ کیا۔ مرحومہ کا جنازہ 9 ستمبر کو سرگودھا سے ربوہ لایا گیا۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم منور احمد صاحب حیدرآباد لکھتے ہیں۔ کہ ان کی بیٹی مکرمہ تابینہ منور صاحبہ (عمر 5 سال) بخار کی وجہ سے گزشتہ پانچ ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم قاسم اسلام صاحب ولد مکرم ماسٹر عبدالسلام عارف صاحب دارالفتوح کے پھیپھڑے کا آپریشن مورخہ 20 ستمبر 2002ء کو شوکت خانم میموریل ٹرسٹ لاہور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## گلاسگو میں ایک جلسہ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب حال گلاسگو سکاٹ لینڈ لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ گلاسگو سکاٹ لینڈ کے زیراہتمام مورخہ یکم ستمبر 2002ء کو بیت الرحمٰن گلاسگو میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں کثرت سے احباب' لجنات اور ناصرات شریک ہوئیں۔ محترم عبدالغفار صاحب عابد امیر جماعت احمدیہ گلاسگو اس کے مہمان خصوصی تھے۔ دو تقاریر کے بعد خاکسار نے مالی نظام جماعت کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم عبدالغفار صاحب عابد نے خطاب کیا۔ دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔

## برٹش سکالرشپ 04-2003

حکومت برطانیہ نے British Chevening Scholor Ships کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست دینے کیلئے مندرجہ ذیل شرائط پورا کرنا ضروری ہیں۔

(1) امیدوار کے پاس کسی منظور شدہ یونیورسٹی کی ماسٹر ڈگری یا 4 سالہ بیچلرز ڈگری ہو۔

(2) یکم جنوری 2003ء تک امیدوار کا تین سال کا Work Experience ہو۔

(4) امیدوار پاکستانی شہری ہو۔

درخواست فارم The British Council کے دفتر سے یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے Download کئے جاسکتے ہیں۔

www.britishcouncil.org.pk

درخواست 27 ستمبر 2002ء تک برٹش قونصل کے دفاتر میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔ یہ سکالرشپ برطانیہ میں مندرجہ ذیل فیلڈز میں ایک سالہ پوسٹ گریجوایٹ سٹڈیز کیلئے ہونگے۔

(1)Bussiness Administration
(2) Design
(3) Economics
(4) Environmental Studies
(5) Gender Studies
(6) Human Rights
(7) International Relations
(8) Law
(9) Management
(10) Media Studies
(11) Public Administration
(12) Social Development

مزید معلومات کیلئے ڈان 15 ستمبر 2002ء ملاحظہ فرمائیے۔ (نظارت تعلیم)

## اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا ناصر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب)

مکرم مرزا ناصر احمد صاحب ولد مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب ساکن نمبر 32-33/1 دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ مذکورہ قطعات نمبر 32-33/1 دارالنصر غربی ربوہ رقبہ فی قطعہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ یہ مکان/قطعہ ان کے سب ورثاء کے نام بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم مرزا عبدالرحیم صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مرزا عبدالمجید صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ تسنیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم مرزا عبدالشکور صاحب (بیٹا)
(8) مکرم مرزا عبدالصمد صاحب (بیٹا)
(9) مکرم مرزا ظفر احمد صاحب (بیٹا)
(10) مکرم مرزا ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس تقسیم/انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

i- اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔
ii- الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔
iii- الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
شبابی:۔ ہربل روغن
تابانی:۔ چہرے اور بدن کی خشکی دور کرکے تروتازہ رکھتا ہے
خورشید ہیر آئل:۔ روغن سرسوں۔ روغن بادام روغن کدو۔ روغن خشخاش اور بہت سی جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کردہ۔ فون 211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

ہومیو پیتھک ادویات کے خوبصورت بریف کیس (مڈیسن کٹ) میں سالہا سال تجربہ کا نچوڑ
''ہومیو پیتھی علاج بالمثل'' نسخہ جات کے مطابق
جرمنی سیل بند ادویات سے تیار کردہ HPG کے خوبصورت بریف کیس زود اثر و معیاری ادویات کے ساتھ۔
★ نہ شیشی ٹوٹے ★ نہ ڈھکن ٹوٹے ★ نہ دوائی اڑے ★ رعائتی قیمت کے ساتھ

| | | اصل قیمت | رعائتی قیمت |
|---|---|---|---|
| -1 | 10ML جدید پلاسٹک سیل بند شیشی میں (80) ادویات بمع بریف کیس وسامان | 1300/- | 1000/- |
| -2 | 10ML جدید پلاسٹک سیل بند شیشی میں (117) ادویات بمع بریف کیس | 1700/- | 1300/- |
| -3 | 10ML گلاس سیل بند شیشی میں (117) // // // | 1800/- | 1400/- |
| -4 | 20ML جدید پلاسٹک سیل بند شیشی میں (117) | 2300/- | 1800/- |

خدمت خلق کا نیا انداز ★ آسان تشخیص اور آسان علاج
-5 ''الشافی عزیز ہومیو پیتھک بریف کیس''
80 امراض و تکالیف کے بہترین علاج کے لئے عام استعمال کی 20ML زود اثر اور شفاء بخش 80 مرکب ادویات پر مشتمل خوبصورت بریف کیس 2500/- 2000/-
-6 ''آسان علاج بیگ'' 20 روزمرہ استعمال کی بے ضرر زود اثر 10ML مرکب ادویات پر مشتمل ہے۔ جو سفر کے دوران اور موسمی امراض کے علاج میں نہایت شفاء بخش اور مفید ثابت ہوئے ہیں۔ 350/- 300/-
تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212399
خصوصی رعائت کیساتھ

# خبریں

### ربوہ میں طلوع وغروب

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ☆ | منگل | 24-ستمبر | زوال آفتاب : | 1-00 |
| ☆ | منگل | 24-ستمبر | غروب آفتاب : | 7-05 |
| ☆ | بدھ | 25-ستمبر | طلوع فجر : | 5-34 |
| ☆ | بدھ | 25-ستمبر | طلوع آفتاب : | 6-55 |

☆ وفاق اور چاروں صوبوں کے درمیان چھٹے قومی ایوارڈ پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ تاہم یہ ایوارڈ اگلے مالی سال سے مؤثر ہوگا نئے این ایف سی ایوارڈ کیلئے حتمی مسودہ کی تیاری پر بھی کام شروع کردیا گیا ہے۔

☆ واپڈا کے چیئرمین نے کہا ہے کہ اس وقت پاکستان میں بجلی واقعی بڑی مہنگی ہے جبکہ بھارت' بنگلہ دیش اور ایران وغیرہ میں بجلی کافی سستی ہے۔ پاکستان میں مہنگی بجلی کا ذمہ دار واپڈا نہیں بلکہ وفاقی حکومت ہے۔

☆ صدر مملکت کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ کشمیر میں مداخلت بڑھنے کے حوالے سے امریکی سفیر کے الزامات لاعلمی پر مبنی ہیں۔

☆ جاپانی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کی مالیاتی امداد جاری رکھے گا۔ اس سلسلے میں جاپان اگلے سال تک پاکستان کو 200 ملین امریکی ڈالر کی امداد فراہم کرے گا۔

☆ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ این ایف سی ایوارڈ میں کسی صوبے کے ساتھ دھاندلی نہیں ہورہی۔ صوبوں کو پہلے سے زائد فنڈز مل رہے ہیں۔

☆ صدر مملکت نے کہا ہے کہ 10-اکتوبر کے عام انتخابات کسی قیمت پر رول بیک نہیں ہونگے۔ الیکشن کی تیاریاں شیڈول کے مطابق تیزی سے جاری ہیں۔

☆ میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف کا حالیہ دورہ امریکہ سابقہ دوروں سے بہت زیادہ کامیاب رہا۔

☆ پاکستان لاء کمیشن نے واضح کیا ہے کہ آئین کے تحت وفاقی شرعی عدالت کسی قسم کی بھی غیر شرعی قانون سازی کا ازخود نوٹس لے کر حکومت کو ہدایات جاری کرسکتی ہے جس پر وہ عملدرآمد کی پابند ہوگی۔

☆ آئی سی سی ٹرافی کا پہلا سیمی فائنل 25 ستمبر کو انڈیا اور ساؤتھ افریقہ کے درمیان جبکہ دوسرا سیمی فائنل 27 ستمبر کو آسٹریلیا اور سری لنکا کے درمیان کھیلا جائے گا۔

☆ پاکستان نے چین کو ہرا کر ایشیا اوشیانہ زون II کے میچ میں ڈیوس کپ ٹینس ٹورنامنٹ گروپ ون کیلئے کوالیفائی کرلیا۔ پاکستان کے عقیل خان نے چین کے وانگ یو کو فائنل میں شکست دی۔

☆ آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے پاکستان کرکٹ ٹیم کے چھ کھلاڑی کولمبو کیلئے روانہ ہوگئے ہیں۔

☆ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر رملہ میں یاسر عرفات کے ہیڈکوارٹر پر قبضہ کرلیا ہے۔ ہیڈکوارٹر کی تمام عمارتیں تباہ کردی گئی ہیں۔ یاسر عرفات کے صدر دفتر کے احاطے میں صرف ان کے اپنے دفتر کی عمارت سلامت رہ گئی ہے۔ ان کے دفتر کا پانی' بجلی اور ٹیلی فون کے کنکشن کاٹ دیئے گئے ہیں۔

☆ یورپی یونین' روس' فرانس' ایران' سعودی عرب' مصر اور اردن نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے محاصرہ اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ برطانیہ اور ڈنمارک نے بھی محاصرہ کی مذمت کی ہے۔

☆ امریکی صدر بش کے سامنے عراق پر حملے کیلئے مختلف تفصیلی منصوبے پیش کردیئے گئے ہیں۔ جنرل فرینکس ہی امریکی فوجوں کی کمان کرینگے۔

☆ برطانیہ کے بین الاقوامی ترقی کے وزیر نے عراق کے خلاف جنگ چھیڑنے کی سخت مخالفت کی ہے۔ بی بی سی کے مطابق انہوں نے کہا کہ عراقی عوام پہلے ہی بہت کچھ سہہ چکے ہیں انہیں مزید پریشانی میں مبتلا نہیں کیا جاسکتا۔


انرجی سیور
لائف ٹائم گارنٹی
لاہور لائٹ چوک پٹی فٹنگز
پٹی فٹنگ میں منفرد نام
خوبصورت' پائیدار' پوڈر کوٹڈ
نوٹ: پاکستان بھر سے ڈیلرز درکار ہیں۔
تیار کردہ: لاہور لائٹ الیکٹریکل انڈسٹریز لاہور
فون فیکٹری 042-6862004 موبائل 0320-4619905
Email:lhrlite@wol.net.pk

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹرز: میاں اظہر احمد' میاں مظہر احمد
فون دکان 212868 رہائش 212867

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز: ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں' ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2277423-2270056

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-423173-04524-214510

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862 5123862
نیم پلیٹس' اسٹکرز' شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ' ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سکیورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں۔
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9- حمزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 7448406-5418406

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہوجاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
☆ کالا موتیا اور بھینگاپن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیز فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو-کے
دار الصدر غربی ربوہ فون 04524-211707
نوٹ: 17 ستمبر بروز منگل سے کلینک شروع ہے

انگلینڈ کے بعد الحمد للہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
دلہن جیولرز
ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور' دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے۔
Dulhan Jewellers
1-Gold Palace,Defence Chowk,
Main Boulevard, Defence
Society, Lahore Cantt.
Tel:042-6684032 Mobile:0300-9491442
پروپرائٹر: میاں صغیر اینڈ برادرز


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61